

عمر زاده احمد

(کتابیات)

ڈاکٹر مرتضیٰ حامد پیغمبر



مفتخر و قومی زبان اسلام آباد

۱۹۸۶

پنجم نمبر کام

شانہ یار دو سالہ نمبر ا

طبع اول : ۱۹۸۶ء

طابع : پیپ بورڈ پرمنٹ لائڈ ،

راولپنڈی

ناشر : ڈاکٹر وحید قریشی

(صدر فشین)

مقتدرہ قومی زبان

مکان نمبر ۱۰، گلی نمبر ۳۲،

سیکھر ایف ۱/۸ :

اسلام آباد

عزیز احمد

(کتابیات)

ڈاکٹر مژا حامد بیگ



مقدارہ قومی زبانِ اسلام آباد

۱۹۸۶ء



مختصر سوانحی خاک

اصل نام : عزیز احمد

قلمی نام : عزیز احمد عثمان آبادی کے قلمی نام سے لکھنے کی ابتدا کی، بعد میں صرف عزیز احمد (اصل نام) سے لکھا۔

تایمین پرائیویٹ : ۱۱ نومبر ۱۹۱۶ء نسلیج بارہ بُنگلی، حیدر آباد (دکن)۔

تایمین دفات : ۱۴ دسمبر ۱۹۸۰ء ٹورنٹو، کنیڈا۔

تسلیم : بی۔ اے (آئرلند) مفاسیں : اردو، انگریزی، فارسی (درجہ اول) جامو عثمانیہ، حیدر آباد دکن ۱۹۳۳ء۔

بی۔ اے (آئرلند) انگریزی زبان دادب، لندن یونیورسٹی ۱۹۳۸ء۔

ڈی۔ لٹ (اعزازی) بطور اعتراف تواریخی تحقیقات، لندن یونیورسٹی ۱۹۸۲ء۔

اعتزاز :

۱۔ فیلو آف دی رائل سوسائٹی آف کنیڈا۔

۲۔ اعزازی شہرت بمحض مہر زریں رقم من جانب حکومت اٹالیہ (اٹلی)۔

۳۔ عزیز احمد کے اعزاز میں یادگار مقالات کا مجموعہ ISLAMIC SOCIETY

MANOHAR AND CULTURE

انصاری روڈ، ۲۔ دریا گنج، نئی دہلی ۱۹۸۳ء

۴۔ عزیز احمد لیکچرز، سالانہ انتظام ٹورنٹو یونیورسٹی، کنیڈا۔

۵۔ رکنیت اکادمی ادبیات، کنیڈا۔

مصروفیات:

- (۱) یونیورسٹی شعبہ انگریزی جامعہ عثمانیہ، حیدر آباد دکن ۱۹۳۸ء تا ۱۹۴۱ء۔
- (۲) پرائیویٹ یونیورسٹی، نواب میر عثمان علی خان کی بہو اور آخری خلیفۃ المسلمين عبد المجید سلطان ترکی، زوجہ دیوبند (نظم حیدر آباد دکن) علی خان بہادر شہزادی در شہوار ۱۹۳۵ء تا ۱۹۴۶ء۔
- (۳) ریڈر شعبہ انگریزی، جامعہ عثمانیہ حیدر آباد دکن ۱۹۴۶ء تا ۱۹۴۷ء۔
- (۴) پروفیسر شعبہ انگریزی، جامعہ عثمانیہ حیدر آباد دکن ۱۹۴۷ء تا ۱۹۴۹ء۔
- (۵) اسٹینٹ ڈائریکٹر محکمہ اطلاعات (مطبوعات و فلم سازی) حکومت پاکستان ۱۹۴۹ء تا ۱۹۵۰ء۔
- (۶) ڈپٹی ڈائریکٹر محکمہ تعلقاتِ عامہ وزارت امور کشمیر حکومت پاکستان ۱۹۵۰ء تا ۱۹۵۱ء۔
- (۷) ڈائریکٹر محکمہ تعلقاتِ عامہ وزارت امور کشمیر حکومت پاکستان ۱۹۵۱ء تا ۱۹۵۲ء۔
- (۸) اور دسیر ڈائریکٹر شعبہ اردو، اسکول آف اوریشنل ائینڈ افریقنز اسٹیز، لندن ۱۹۴۶ء تا ۱۹۵۸ء۔
- (۹) الیسوپی ایٹ پروفیسر شعبہ اسلامیات ٹو نیو یونیورسٹی کنیڈ ۱۹۴۶ء تا ۱۹۴۷ء اور تھانہ وفات۔
- (۱۰) ذریں ڈرینگ پروفیسر کیلی فورنیا یونیورسٹی لاس انجلز، امریکا ۱۹۴۹ء تا ۱۹۵۰ء اور تھانہ وفات۔
- عزیز احمد نے بطور ہفت زبان مترجم، افسانہ نگار، ناولست، اقبال شناس، نظمگو، محقق اور ناقد کے شہرت پائی۔
- عزیز احمد کے والد بشیر احمد کا کوڑی کے محلہ گھاٹ م محل میں اقامت پذیر تھے۔ ان کا شمار حیدر آباد دکن کے نامور دکلہ میں ہوتا تھا۔ عزیز احمد پہنچنے میں والدین کی شفقت سے محروم ہو جانے کے بعد اپنے حقیقی ناموں محمد احمد کی سرپتی میں چلے گئے۔ محمد احمد کا پیشہ دکالت تھا۔
- عزیز احمد نے میٹرک کے بعد (۱۹۲۸ء میں) جامعہ عثمانیہ میں داخلہ لیا۔ وہیں سے الیف۔ لے کرنے کے بعد ۱۹۳۲ء میں اعزاز کے ساتھی۔ اے (آئز) کیا۔ جامعہ عثمانیہ میں عزیز احمد کو ڈاکٹر

مولوی عبد الحق، ڈاکٹر محی الدین قادری زدہ، پروفیسر عبدالقدوس سروری، مولوی دحید الدین سلیم اور مولانا مناظر احسن گیلانی جیسے اساتذہ میتر کئے۔ عالیہ العلمی کے زمانے میں دیگر اساتذہ کی نسبت سب سے زیادہ ربط ڈاکٹر مولوی عبد الحق اور پروفیسر عبدالقدوس سروری سے رہا۔ عبد القادر سروری کے ماہماں مجلہ «مکتبہ» کے لیے بطور معاون کام کرتے رہے۔ بی۔ اے (آنزو) کے بعد مولوی عبد الحق کی کوششوں سے عزیز احمد کو اعلیٰ تعلیم کے لیے ذیغہ ملا، سو ۱۹۳۵ء میں انگلستان چلے گئے۔ لندن یونیورسٹی میں قیام کے دوران ڈاکٹر مولوی عبد الحق کے توسط سے ای۔ ایم۔ فورمیر سے مقاماتیں رہیں۔ ۱۹۳۸ء میں لندن یونیورسٹی سے بی۔ اے (آنزو) کی ڈگری لی اور کچھ عرصہ یورپ کی سیر و یाहت میں گزارا۔ انہی ایام میں فرانس کی سوربون یونیورسٹی سے کچھ عرصہ فصلک رہے اور قرآنیسی زبان سلیمانی۔ ۱۹۳۸ء میں دلن والپسی پر جامعہ عثمانیہ سے فصلک ہو گئے۔

عزیز احمد کی شادی ۱۹۴۰ء میں ہوئی۔ ۱۹۴۱ء تا ۱۹۴۵ء شہزادی درشوار کے پرائیویٹ سیکریٹری کے طور پر شہزادی صاحبزادے کے سہراہ اکثر موسਮ گرامیں کشمیر جانے کا تفاہ ہوا۔ ۱۹۴۶ء میں ایک بار پھر جامعہ عثمانیہ سے فصلک ہو گئے اور ۱۹۴۹ء تک درس و تدریس میں مشغول رہے۔ ۱۹۴۹ء میں استعفی دے کر پاکستان پہنچت کر آئے۔ ۱۹۵۲ء تک مکمل اطلاعات پاکستان وزارت امور کشمیر پاکستان سے متعلق رہنے کے بعد برطانیہ چلے گئے۔ ۱۹۵۲ء تا ۱۹۴۷ء اسکول آف اوریشنل اینڈ افریقنز شریز (برطانیہ) اور ۱۹۴۷ء تا وفات شعبہ اسلامیات ٹاؤن شپ یونیورسٹی (کنیڈا) میں درس و تدریس میں مشغول رہے۔ آخری عمر میں آنسوں کے سرطان کا شکار ہوتے۔ کنیڈا میں ان کے تین آپریشن کیے گئے۔ آخری آپریشن سے ان کی بڑی آنت نکال کر ایک پلاش کی تھیلی لگادی گئی تھی۔

عزیز احمد کو عربی زبان کی اچھی شدید تھی۔ اردو، انگریزی، فرانسیسی اور فارسی زبانوں پر کامل عبور حاصل تھا۔ جبکہ ترکی، اطاوی اور جمن زبانوں میں گفتگو کر لیتے تھے۔ آخری ہر ہر میں نارویجن زبان سیکھ رہے تھے۔

ٹاؤن شپ (کنیڈا) میں ان کا قیام سینٹ جان بلڈنگ کے تین بیویوں اپارٹمنٹ میں رہا۔ وفات (۱۴ دسمبر ۱۹۶۸ء) کے تھیک چھ ماہ بعد ان کی مدت مازمت ختم ہو رہی تھی۔ ٹاؤن شپ (کنیڈا) میں دفن ہوئے۔ اوائل ۱۹۷۵ء میں آخری بار قائد اعظم میوریل لیکھرز کے سلسلے میں اسلام آباد (پاکستان) آئے۔

ان کی آخری پبلک میٹنگ ۸ نومبر ۱۹۷۸ کی شام فیض احمد فیض کے اعزاز میں ہونے والے مشاعر و منقصہ روز روکنیڈا میں شرکت تھی۔

ابتدا فی مطبوعہ تحریریں :

اعجاز خیف کے مطابق عزیز احمد نے تفسیف و تالیف کا آغاز ترجمے سے کیا۔ ان کی پہلی دو مطبوعہ

تحریریں :

(۱) 'بچپن' (رڈیارڈ پولنگ کے افسانے کا ترجمہ) مطبوعہ، لاہور، نیزگ خیال، شمارہ نمبر ۱۹۷۸ ار

(۲) 'شریل را کا دراندزا تھیگور کے افسانے کا ترجمہ) مطبوعہ، لاہور، نیزگ خیال، شمارہ نمبر ۱۹۷۸

ان دو ترجموں کے بعد عزیز احمد نے اپنا اولین افواہ "کشاکش جذبات" کے عنوان سے لکھا، جو پروفیسر عبدالقدیر

سروری کی ادارت میں شائع ہونے والے "مجلہ کتبہ"، حیدر آباد کن، مکتبہ راہیہ شمارہ نومبر ۱۹۷۹ میں شائع ہوا۔

قلمی آثار (مطبوعہ کتب)

تنقید :

(۱) 'ترقی پسند ادب' (تنقیدی تاریخ) حیدر آباد کن، ادارہ اشاعت اردو، طبع اول: ۱۹۷۵ء

(۲) 'اقبال نئی تشكیل' (تنقید) کراچی کتب خانہ تاج آفس، طبع اول: ۱۹۵۰ء

(۳) 'شرائے عمر کے کلام کا انتخاب جدید' (بہ اشتراک آل احمد سرور) دہلی، انجمن ترقی اردو (پند)

طبع اول: ۱۹۷۳ء

۱۹۷۹ء تک انجمن ترقی اردو (پاکستان) کراچی نے پانچ ایڈیشن شائع کیے۔ یہ ۱۹۷۴ء

۱۹۷۴ء کے شرائے عمر کا انتخاب ہے۔ عزیز احمد نے تمہید کے طور پر ۱۱ صفات شامل

کتاب کیے ہیں

(۴) 'اقبال اور پاکستانی ادب' (تنقیدی مضماین: مرتبہ طاہر تونسوی) لاہور، مکتبہ عالیہ، طبع اول: ۱۹۷۷ء

ناول / ناولٹ

(۱) 'ہوس' (ناول) لاہور، مکتبہ اردو: سورا پریس، طبع اول: س۔ ن۔

لاہور، مکتبہ جدید طبع سوم: ۱۹۵۱ء

- (۱) 'مرماونخون' (نادل)، لاہور، مکتبہ اردو: سوراپسیں، طبع اول: ۱۹۲۳ء
طبع دوم: ۱۹۵۱ء (دیباچہ ڈاکٹر مولوی عبدالحق) لاہور، مکتبہ جدید:
- (۲) 'گریز' (نادل)، لاہور، مکتبہ اردو: سوراپسیں، طبع اول: ۱۹۲۲ء
طبع سوم: ۱۹۵۵ء لاہور، مکتبہ جدید:
- (۳) 'آگ' (نادل)، لاہور، مکتبہ اردو: سوراپسیں، طبع اول: ۱۹۲۵ء
طبع دوم: ۱۹۵۶ء لاہور، مکتبہ جدید:
- (۴) 'ایسی بلندی ایسی سستی' (نادل)، لاہور، مکتبہ جدید: طبع اول: ۱۹۲۸ء
- (۵) 'شہبزم' (نادل)، لاہور، مکتبہ جدید: طبع اول: ۱۹۵۱ء
- (۶) 'مشکل' (نادل)، لاہور، مکتبہ میری لاہوری، طبع اول: ۱۹۸۵ء
(عزمی احمد: حیات و خوبیات، از ابوسعادت جلیلی، پیش لفظ از عتیق احمد، ناول کی روایت
مُفتَّ از شیمیم احمد شامل کتاب ہیں)
- (۷) تری دلبری کا بھرم (نادل)، لاہور، مکتبہ میری لاہوری، طبع اول: ۱۹۸۵ء
(تخاریخی، از رفتہ نواز، مقدمہ از پروفیسر عبدالسلام شامل کتاب ہیں ص ۹۳)
- (۸) 'دو تاریخی (تموری) ناول'، لاہور، مکتبہ میری لاہوری، طبع اول: ۱۹۸۵ء
(کتاب میں 'غذگ جست' اور 'جب آنکھیں آئیں پوش ہوئیں' کے علاوہ تعارف از فاروق غفاری
اور اقتاچیہ زڈاکنڑہ سیح الزماں شامل ہیں۔ کل صفحات ۱۵۲)

افسانہ:

- (۱) 'رقصِ ماتھام' (افسانہ) لاہور، مکتبہ جدید، طبع اول: ۱۹۸۳ء
- (۲) 'بیکار دن بیکار راتیں' (افسانہ) لاہور، مکتبہ جدید، طبع اول: دسمبر ۱۹۵۰ء
- (۳) 'آبِ حیات' (تاریخی افسانے) لاہور، مکتبہ میری لاہوری طبع اول: ۱۹۸۶ء
دشعلہ زار المفت، میرا شمس میرا بھائی، مدینہ اور صدیاں، نریں تاج، نن مل
رومنہ الکرنی کی ایک شام اور آبِ حیات کی رات افسانوں کا مجموعہ۔ اقتاچیہ زڈاکنڑ
مزرا حامد بیگ اور تعاونی تجزیات از متاز شیری، مسعود جادید، شہزاد منظر، عتیق احمد اور
ابو خالد صدیقی شامل کتاب ہیں)

- (۴) 'یہی چری' (افلنے) لاہور، مکتبہ اردو طبع اول: ۱۹۲۷ء سے قبل (نایاب)
 (۵) 'کایاپٹ' (افلنے) لاہور، مکتبہ اردو طبع اول: ۱۹۲۸ء سے قبل (نایاب)

ترجمہ:

- (۱) 'محار اعظم' (ڈراما از نہرِ الین)، دہلی، انجن ترقی اردو (ہند)، طبع اول: ۱۹۲۵ء
 (نارویجن زبان سے 'THE MASTER BUILDER' کا انگریزی کی معرفت ترجمہ، پہلے انجن کے سہ ماہی مجلہ اردو دہلی میں ۱۹۲۸ء میں شائع ہوا۔ نارویجن زبان انہوں نے بعد میں سیکھی)
- (۲) 'فن شاعری' ('POETICS' از اسلو) دہلی، انجن ترقی اردو (ہند)، طبع اول: ۱۹۳۱ء
 (نوبطیقا کا ترجمہ محمد مقدمہ و حواسی۔ آخر میں بطور ضمیرہ مترجم کی طرف سے اشارات و تکمیلات کی وضاحت کردی ہے۔ انجن ترقی اردو (ہند) دہلی نے ۱۹۴۱ء میں صفحات کی ضخامت میں شائع کیا۔)

- (۳) 'رمیو جولیٹ' (ڈراما از دہم شیکسپیر) دہلی، انجن ترقی اردو (ہند) طبع اول: ۱۹۳۱ء
 ('ROMEO AND JULIET' کا ترجمہ محمد مقدمہ و حواسی۔ اس ترجمے کو انجن نے کراچی سے ۱۹۴۱ء میں دوبارہ شائع کیا۔)
- (۴) 'مطالات گارساں دتماسی' دو جلدیں (از گارساں دتماسی)، دہلی، انجن ترقی اردو (ہند)
 فرانسیسی زبان سے ۱۸۷۷-۱۸۷۸ء کا ترجمہ
 با اشتراک: ڈاکٹر یوسف حسین خاں و ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری۔ پہلی جلد یوسف حسین خاں، دوسری جلد اختر حسین رائے پوری و عزیز احمد۔ نظر ثانی: ڈاکٹر محمد حمید اللہ۔ کتابی صورت میں شائع ہونے سے قبل یہ ترجمہ انجن کے مجلہ اردو، جلد ۱۹ شمارہ ۳ جولائی ۱۹۳۹ء تو تما اپریل ۱۹۴۰ء میں شائع ہوا۔ دوسری بار انجن نے کراچی پاکستان سے ۱۹۴۰ء میں شائع کیا۔

- (۵) 'طریقہ خداوندی' دو جلدیں ('INFERNO' از دانتے) دہلی، انجن ترقی اردو (ہند)
 طبع اول: ۱۹۲۳ء (جنزیں زبان سے ترجمہ محمد مقدمہ و حواسی-DIVINE
 COMMEDIA کا ترجمہ دوسری بار انجن ترقی اردو (پاکستان) کراچی نے ۱۹۴۰ء میں شائع کیا۔)

(۶) 'تیمور' (از ہیرلڈ لیم) لاہور، شیخ غلام علی اینڈنسن پر اشٹر اک نوکسہ فرنگیلن، طبع دوم، س۔ن (تمبرلین کا ترجمہ امیر تیمور سے متعلق سوانح فکشن)

(۷) 'چنگیز خان' (از ہیرلڈ لیم) لاہور مکتبہ جدید، طبع اول: ۱۹۵۲ء
(چنگیز خان سے متعلق سوانح فکشن)

(۸) 'تاتاریوں کی یلحار' (از ہیرلڈ لیم) لاہور، شیخ غلام علی اینڈنسن، طبع دوم: ۱۹۴۰ء
'THE MARCH OF THE BARBARIANS' کا ترجمہ - دیباچہ: مولانا غلام رسول مہر۔ بقول مولانا غلام رسول مہر یہ کتاب "مستقل تصنیف کا درجہ رکھتی ہے۔ ص۔ ۳۰۰۔

(۹) 'دنیا کے شاہکار افسانے' (مرتبہ: عبد القادر سرداری بہ اشٹر اک عزیز احمد) حیدر آباد دکن، مکتبہ ابراہیمیہ، (فرانسیسی افسانے) طبع اول: ۱۳۲۱ھ مطابق ۱۹۲۲ء یا ۱۹۲۳ء
(یہ کتاب کئی جلدیں میں شائع ہوئی۔ جرمن افسانے، فرانسیسی افسانے، رومی افسانے، اور دلندیزی افسانے، نام کی جلدیں میں عزیز احمد کے تراجم بھی شامل ہیں۔ مثال کے طور پر فرانسیسی افسانے نامی جلدیں اماطلہ فرانس، گماشہ، ہوپاساں، یا ٹل زولا، اگش فشہر، دکڑ ہیو گوا اور بالزاک کے افسانوں کو صوفی غلام مصطفیٰ تبیم، داکڑا یم ڈی ٹایز، غلام عباس، صراج الدین شامی اور بدرا الدین بدرانے اوردو میں منتقل کیا۔

(۱۰) رسول کی ایک کتاب کا ترجمہ (تھاں دریافت ٹلب) دیکھیے، مکتوبات عبد الحق، مرتبہ:
جلیل قدوانی۔ ص۔ ۵۵۲۔

تاریخ / پاکستانیات / اسلامیات / سماجیات :

(۱) 'نشل اور سلطنت' (تاریخ) دہلی، انگریز ترقی اردو (پند) طبع اول ۱۹۲۱ء
یہ تاریخ سے متعلق عزیز احمد کی طبع زاد تصنیف ہے۔ بھل صفحات ۱۸۹۔ آریاؤں کی نسلی برتری کے جرمن ادعائی کی تاریخی بنیاد پر تحقیق، علوم الابدان اور سماجیات کے حوالے سے۔

"STUDIES IN ISLAMIC CULTURE IN THE INDIAN ENVIRONMENT" (۲) " ۱۹۶۷ء تا ۱۹۶۸ء

تاریخ - سماجیات، لندن، طبع اول ۱۹۶۷ء تا ۱۹۶۸ء OXFORD VARSITY PRESS

"ISLAMIC MODERNISM IN INDIA AND PAKISTAN" (۳)

لندن، ۱۹۴۶ء OXFORD VARSITY PRESS.

'AN INTELLECTUAL HISTORY OF ISLAM IN INDIA' (۴)

جمنی، طبع اول: ۱۹۴۹ء EDINBURGH VARSITY PRESS.

'READINGS IN MUSLIM SELF-STATEMENT IN INDIA AND PAKISTAN' (۵)

(WIESBADEN: ۱۹۷۰ء) - (بہ اشتراک: ۱۹۵۷-۱۹۶۹)

'CONTRIBUTION - RELIGION AND SOCIETY IN PAKISTAN' (۶)

(LIEDEN E.J. BRILL: ۱۹۶۱ء) - (طبع اول: ۱۹۶۱ء)

EINDHOVEN VARSITY PRESS 'HISTORY OF ISLAMIC SICILY' (۷)

'STORIA SELLA SICILIA ISLAMICA'

طبع اول: ۱۹۷۵ء 'INTELLECTUAL HISTORY OF MUSLIMS' (۸)

'QOAID-E-AZAM MEMORIAL LECTURES' (۹)

شاعری:

(۱) 'ماہ لقا اور دوسری تھیں'، حیدر آباد کن، اعظم شیم پسیں، طبع اول: ۱۹۳۳ء

اس مجموعے میں، عمر خیام، شنوی مصنفہ ۱۹۳۲ء، ۵۰ لقا مصنفہ ۱۹۳۸ء اور

فردوس بردستہ زین، مصنفہ ۱۹۳۲ء شامل ہیں۔

ترتیب و تہذیب:

(۱۰) تحقیقی و ادبی مجلہ، 'مکتبہ'، انجم امداد باہمی مکتبہ ابراہیمیہ، حیدر آباد کن۔ (پروفسر

عبدال قادر سروری کے شریک مدیر رہے۔)

(۱۱) 'چار لقئے'، مرتبہ: عزیز احمد، حیدر آباد کن، مکتبہ ابراہیمیہ، طبع اول: ۱۳۴۴ھ مطابق ۱۹۲۸ء

متفرق مضایین (غیر مدون):

(۱۲) مزافحت اللہ بیگ کافراجیہ اسلوب۔ نقش لاہور نمبر ۱

(۱۳) ہماری زبان (مسئلہ) " " " نمبر ۲

- (۲۳) 'فناہ عجائب اور پداوت' . نقوش، لاہور نمبر ۵
 دکٹر کول' " " نمبر ۱۲، ۱۱
- (۲۴) 'شاد غطیم آبادی' ۲۲، ۲۱ نمبر ۲۲
- (۲۵) 'مشٹ (شخصیت)' ۳۲، ۳ نمبر ۳۲
- (۲۶) جدید اردو تقدیم سویرا، لاہور نمبر ۳
- (۲۷) اقبال اور فن برائے زندگی " " نمبر ۵، ۶
- (۲۸) افسانہ افسانہ " " نمبر ۱۲
- (۲۹) (اب یہ مضمون 'آب حیات' میں شامل ہے)
 ادبی تقدیم نیادور، بنگور نمبر ۱۳
- (۳۰) کلائیکی تصورات پر اقبال کی تقدیم، نیادور، کراچی نمبر ۱۸، ۱۹
- (۳۱) اقبال کا نظریہ فن رسالہ اردو، ۱۹۴۹ء
- (۳۲) سب اس کے مآخذ و مثالات " " ۱۹۵۰ء
- (۳۳) طلسہم ہوشڑا اردو ادب، لاہور، نمبر ۲
- (۳۴) اقبال کا رد کردہ کلام ماہنوا، کراچی، اپریل ۱۹۵۲ء
- (۳۵) ناول مئی ۱۹۵۵ء
- 'URDU LITERATURE IN CULTURAL HERITAGE OF PAKISTAN' (۳۶)
- (E.D.S.M. IKRAM AND PERCIVAL KAR. OXFORD VARSITY PRESS, 1955
 SPEAR.)
- داس کتاب کا ترجمہ 'اردو ادب ثقافت پاکستان' کے نام سے جلیل قدوالی نے کیا تھا جس کا دوسرا ایڈیشن ۱۹۴۷ء میں شائع ہوا)
- مندرجہ ذیل تین مصاہین شامل ہیں:

"DIN-I-ILAHI" Fasc. 27. pp. 296-7; (۳۷)

"Djam'iyya" (India & Pakistan) Fasc. 29, p. 437; (۳۸)

"Djamali" Fasc. 29. pp. 421-422 (۳۹)

21. "Islam-d-Espagne et Inde Musulmane moderne" in (*Etudes d'Orientalism de diees la Memoire de Levi-Povencal*) Paris: G. P. Moisonneuve et Lorose, 1962.
22. "Origin of Country Love and the Problem of Communication" (*Islamic Culture*, Vol. XXIII, 1949, pp. 48–61).
23. "Sources of Iqbal's Perfect Man" (*Iqbal*, Vol. VII, No. 1, 1958).
24. "La Litterature De Langue Ourdou" (*Orient*, Vol. VII, 1958)
25. "Le Mouvement Des Mujahidin Dans l'Inde Au Xixe Siecle" (*Orient*, Vol. XV, 1960, pp. 105–16).
26. "Influence De La Litterature Francaise Sur La Litterature Ourdou" (*Orient*, Vol. XI, 1959, pp. 125–36).
27. "Iqbal Et La Theorie Du Pakistan" (*Orient*, Vol. XVII, 1961).
28. "Les Musulmans Et Le Nationalism Indien" (*Orient*, Vol. XXII, 1962, pp. 75–96).
29. "Remarques Sur Les Origines Du Pakistan" (*Orient*, Vol. XXVI, 1963, pp. 21–30).
30. "Sayyid Ahmad Khan, Jamal Al-din Al-Afghani and Muslim India" (*Studia Islamica* Vol. XIII, 1960, pp. 55–78)
31. "Trends in the Political Thought of Medieval India" (*Studia Islamica*, Vol. XVII, 1963).
32. "El Islam Espanol Y La India Musulmana Moderna" (*Ford International*, Vol. 1, No. 4, 1960).
33. "Religious & Political Ideas of Shaikh Ahmed Sirhindi" (*Rivista Degli Studi Orientali*, Vol. XXXVI, 1961).

34. "Akbar, Heretique Ou Apostat?" (*Journal Asiatique*, No. 1, No. CCXLIX, 1961).
35. "Monool Pressure in an Alien Land" (*Central Asiatic Journal*, Vol. VI, no. 3, 1961).
36. "Moghul Indien Und Dar-Al-Islam" (*Saeculum*, No. 3, 1961).
37. "Political and Religious Ideas of Shah Wali-Ullah of Delhi" (*The Muslim World*, No. 4, 1962).
38. "The Sufi and the Sultan in Pre-Mughal Muslim India" (*Der Islam*, Nos. 1-2, 1962).
39. "Dar al-Islam and the Muslim Kingdoms of Deccan and Gujarat (*Journal of World History*, No. 3, 1963).
40. "The Conflicting Heritage of Sayyid Ahmad Khan and Jamal Al-Din Afghani in the Muslim Political Thought of the Indian Sub-Continent" in *Trudi XXV Mejdunarodnovo Kongressa Vostokovedov*, Moscova 1960, Moscow: Izdatelstvo Vostochnoi Literaturi, Vol. IV, 1963-64).
41. "Sufism und Hindu Mystik" *Saeculum*, Vol. XV, No. 1, 1964.

- کیمپرچ بری آن اسلام (CAMBRIDGE HISTORY OF ISLAM)
عزم زادہ نے مندرجہ ذیل دو ابراب قلمبندی کیے:

42. "India-Pakistan" being Chapter 6 in Part VIII, Vol. II. Section on *Urdu Literature* in Chapter I, *Literature*, in Part X.
43. *The Islamic Contribution to Civilisation*: Vol. II.
44. "Mawdudi and Orthodox Fundamentalism in Pakistan" (*Middle East Journal*, Vol. 21, No. 3, 1967, pp. 369-380).
45. *Universalgeschichte*, No. 1/2, 1967, pp. 1-12).

انڈیکلو پڈیا اف اسلام ۱۹۴۲ء LEIDEN (ENCYCLOPAEDIA OF ISLAM)
میں مندرجہ ذیل مصنایں شامل ہیں:

Leiden (Encyclopaedia of Islam)

46. "Ghiyat-al-Din Tughluk I
47. "Ghiyat-al-Din Tughluk Shah II (II p. 1076-77).
48. "Hāli" (III, p. 93-94).
49. "Hamāsa" (Urdu Literature) III, p. 119.
50. "Hasan Dihlawi" (III, p. 249).
51. "Hidiā – IV Urdu" (III, p. 358-9).
52. "Hikāya – IV Urdu" (III, p. 375-6).
53. "Hind – Islamic Culture" (III, p. 438–40).
54. "Epic and Counter-Epic in Medieval India" (*Journal of the American Oriental Society*, Vol. 83, No. 4, 1963, pp. 470–76).
55. "Cultural and Intellectual Trends in Pakistan" (*The Middle East Journal*, Vol. 19, No. 1, 1965, pp. 35–44).
56. "Approaches to History in the Late Nineteenth and Early Twentieth Century Muslim India" (*Journal of World History*, Vol. IX, No. 4, 1966, pp. 987/1008).
57. "Problems of Islamic Modernism with Special Reference to Indo-Pakistan Sub-Continent" (*Archives De Sociologie Des Religions*, Vol. 23, 1967, pp. 107–116).
58. "An Eighteenth-Century Theory of the Caliphate" (*Studia Islamica*, Fasc. XXVIII, 1968, pp. 135–44).

59. "Afghani's Indian Contacts" (*Journal of the American Oriental Society*, Vol. 89, No. 3, July-Sep. 1969, pp. 476–504).
60. "Muslim Attitude and Contribution to Music In India" (*Zeitschrift Der Deutschen Morgen Landischen Gesellschaft*, Band 119, Heft I, 1969, pp. 86–92).
61. "L'Islam Et La Democratie Dans Le Sous-Continent Indo-Pakistani", *Orient*, 51-52/3-4, (1969), pp. 9–26.
62. "The Role of Ulema in Indo-Muslim History" (*Studia Islamica*, Fasc. XXXI, Voluminis Memoriae J. Schcht Dedicati: Paris Prior, Paris: G.P. Maisonneuve-Larose, 1970, pp. 1–13).
63. "Pakistan Faces Democracy" (*The Round Table*, No. 242, April 1970, pp. 227–238).
64. "Islam and Democracy in the Indo-Pakistan Subcontinent" in *Religion and Change in Contemporary Asia*, by Robert F. Spencer Ed., pp. 123–142. Minneapolis: University of Minnesota Press, 1971.
65. "The Formation of *Sabk-i-Hindi*", in *Iran and Islam*, in Memory of the Late Vladimir Minorsky, Ed. C. E. Bosworth. pp. 1–9. Edinburgh University.
66. "Indien"; in *Fischer Weltgeschichte*, Band 15: *Der Islam II*, Herausgegeben von G. E. von Grunebaum. Frankfurt Am Main: Fischer Taschenbuch Verlag GMBH., 1971, pp. 226–287.

۴۶۔ ترقی پنڈا ب کیا ہے؟ (مضبوط) مطبوعہ: رسالہ اردو، اویسگ آباد۔ دکن اپریل ۱۹۷۵ء

بیتھرے:

۶۱) یسلی کے خطوط راز: تاضی عبد الغفار) مطبوعہ: رسالہ اردو، اورنگ آباد۔ دکن

اپریل ۱۹۳۵ء

۶۲) 'موت سے پہلے' (از احمد علی) مطبوعہ: نیادر، بکھور شمارہ ۱۳

۶۳) 'اور نسبتی بجتی رہی' (از دیندر تیار تھی) ایضاً

۶۴) 'ائینہ ہندی' (مرتبہ ایس ایس عطا الرحمن) بلطف آف دی سکول آف { جلد اول، لندن، ۱۹۴۱ء

۶۵) 'جموہ و اشاعت ملنجی (مرتبہ سید حسن) ایضاً

۶۶) 'پنجابی قصہ فارسی زبان میں' (از، داکٹر محمد باق) ایضاً

۶۷) مسلمانوں کے پاسی افکار (از، رشید احمد جفری) ایضاً

۶۸) 'اسلام اور۔' (از، رشید احمد جفری) ایضاً

۶۹) 'غیر مجلس' (جلد دوم) ایضاً (جلد دوم)

۷۰) 'تعلیمات غزالی' (از، محمد حنف ندوی) ایضاً

۷۱) 'الفزی' (از، حضر شاہ پھلواری) ایضاً

۷۲) 'تاریخ تصوف قبل اسلام' (از، بشیر احمد دار) ایضاً

۷۳) ایضاً (جلد سوم) ۱۹۴۱ء (۱۳)
 "STORIE DELLE LETTERATURE
DEL PAKISTAN"
(BY: ALESSANDRO BAUSHANI)

۷۴) ایضاً (جلد دوم) ۱۹۴۲ء (۱۴)
 "RELIGIOUS AND POLITICS IN
PAKISTAN"
(BY: LEONARDO BINDER)

۷۵) ایضاً (جلد چہارم) ۱۹۴۲ء (۱۵)
 "AKBAR: THE RELIGIOUS ASPECT"
(BY: R. KARISHNAMURTI)

۷۶) ایضاً (جلد دوم) ۱۹۴۲ء (۱۶)
 "HISTORY OF AFGHANS IN INDIA"
(BY: M.A. RAHIM)

"ARAB ROLE IN AFRICA"
 "ایضاً" (جلد دوم) { (BY: J. BAULIN) } (۱۸)

"MODERN ISLAM" BY: G.E.VON GONEBAUM (۱۸)
 "ایضاً" (جلد سوم)

"POLITICAL CHANGE IN MOROCCO"
 "ایضاً" (جلد سوم) { (By: D.E. ASHFORD) } (۱۹)

متفرق افسانے (غیر مدقون)

(۱)، 'نفرت کیوں تھی؟' ، مطبوعہ: 'نقوش لاہور' شمارہ ۱

(۲)، 'جل منڈل' ، مطبوعہ: 'ایضاً' شمارہ ۲

(۳)، 'بازیابی' ، مطبوعہ: 'ایضاً' شمارہ ۱۴، ۱۵

(۴)، 'قاتل کبیر' ، مطبوعہ: 'ایضاً' شمارہ ۲۴، ۲۵

(۵)، 'کھٹپتیاں' ، مطبوعہ: 'اردو ادب لاہور' شمارہ ۲

(۶)، 'کشاکش جذبات' ، مطبوعہ: 'محمد کتبہ حیدر آباد' دکن نومبر ۱۹۲۹ء

متفرق تراجم (غیر مدقون)

(۱)، 'بچپن' (Dr. Dyer & Peplins کے افسانے کا ترجمہ) مطبوعہ: 'نیزگ خیال' لاہور، ستمبر ۱۹۲۸ء

(۲)، 'شریڑا کا' (Mikor کے افسانے کا ترجمہ) مطبوعہ: 'ایضاً' ، دسمبر ۱۹۲۸ء

(۳)، 'خراب آباد' (WASTE LAND: By T.S. ELIOT) مطبوعہ: 'رسالہ اردو' ، دسمبر ۱۹۳۴ء

(۴)، 'بخارن' (Mikor کے افسانے کا ترجمہ) مطبوعہ: 'ماہنامہ انتساب نو' کراچی شمارہ ۲۸ نومبر ۱۹۸۲ء

(۵)، عزیز احمد کی تقریباً ۱۵ منظومات بعض انگریزی متنوں سترول: 'سازِ مغرب'

مرتبہ: حسن الدین احمد (بھارت)

متفرق فیچر/ڈرامے (غیر مدقون)

(۱)، 'مرا جیسے فیچر' - جامعہ عثمانیہ میں ایشیج کیا گیا

(۲)، 'کالج کے دن' (ڈراما) 'ایضاً' دسمبر ۱۹۳۲ء مطبوعہ مجلہ عثمانیہ، ۱۹۳۲ء

(یہ ڈراما محبی الدین قادری زور اور ڈاکٹر سیادت علی خاں (پروفیسر شعبہ قانون) کی نگرانی میں ایسیج ہوا۔ ہدایات: سید محمد اکبر و فاقانی۔ اس ڈرامے میں مخدوم محبی الدین، جمیل احمد، شکور بیگ، رفت، اشرف اور ظفر الحسن نے مختلف کردار ادا کیے۔)

۳۱، 'آنسو' دیکھیے ہنری احمد اور ان کی نادل نگاری، از حشمت اللہ نزیر
 ۴۲، 'مستقبل' بزم تمثیل حیدر آباد کن نے ایسیج کیا ۱۹۸۲ء
 (بزم تمثیل کا پرانا نام حیدر آباد ڈرامیٹک ایوسی ایشن تھا۔ اس ادارے کے سربراہ نواب سراجیں جنگ اور معتمدیہ مصلح الدین تھے۔ ہدایات سید محمد اکبر و فاقانی کی تھیں۔)

غزیں (غیر مدقون)

غزیں "بسلا آفوشیں مرگ" ۱۹۸۴ء تا ۱۹۸۵ء

سترق خطبات (غیر مدقون)

۱، خطبات اسلام آباد (قائد اعظم مسیو ریل لیکچرز) بمحض زبانی گفتگو اور سوال و جواب۔ مرفوعاتی نشیں متعلقہ پاکستانیات، مسلم بر صیر، عالم اسلام، مسائل تواریخ نگاری اور سیاسی سے متعلق خطبات۔ اولیٰ ۱۹۷۵ء (سلسلی سے متعلق خطبات بطور ابواب کتاب متعاقب ایڈیشن میں شامل ہیں جبکہ بقیہ لیکچرز کا مجموعہ تاحال ترتیب طلب ہے۔

۲، امریکہ و یورپ کی جامعات اور دیگر ادارہ جات میں پیش کردہ خطبات ترتیب طلب ہیں۔

ادبی تواریخ نگاری (غیر مدقون)

۱) 'سب رس کے مآخذ اور مخالفات، نمبر ۱۹۵۶ء'

۲) 'ملسم پوش ریا'

۳) 'فائدہ مجاہب'

۴) 'پداوت'

مترجمہ تصانیف

- (۱) 'ایسی بلندی ایسی پستی' (ناول۔ از عزیز احمد) بعنوان THE SHORE AND THE WAVE (انگریزی) ترجمہ، رالف رسن و عزیز احمد، مطبوعہ۔ لندن ۱۹۸۱ء سے قبل
- (۲) 'تاریخ سملی' (تاریخ از عزیز احمد) اطالوی زبان میں ترجمہ URDU LITRATURE IN CULTURAL HERITAGE OF PAKISTAN از عزیز احمد کا اردو ترجمہ بعنوان: 'اردو ادب: ثقافت پاکستان'۔ از جلیل قدوائی۔ طبع دوم: ۱۹۶۴ء

عزیز احمد سے متعلق تحقیقی کام: براۓ ایم۔ اے، ایم۔ فل، پی ایچ۔ ڈی، ڈی۔ لٹ
براۓ ایم۔ اے (اردو)

(۱) عزیز احمد اور ان کی نادل نگاری از حشمت اللہ نیز (ذگان: ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں)
مقالات براۓ ایم۔ اے (اردو) حیدر آباد (سنده) یونیورسٹی ۱۹۴۵ء

پہلا باب: سوانح حیات اور ادبی کارنامے، دوسرا باب: عزیز احمد کا ذہنی ارتقاء۔
تیسرا باب: ناولیں - ہوس، مرمر اور خون، گیز، آگ، الیسی بلندی الیسی پستی
اور شبشم کا تجزیہ۔

چوتھا باب: اردو نادل نگاری میں عزیز احمد کا مقام۔ (عزیز احمد کا درجہ نادل نگار
یونیورسٹی سے دعویٰ اور اثر اردو نادل نگاروں پر۔

(۲) عزیز احمد: آثار و انتقاد، از ریاض احمد چودھری، مقالہ براۓ ایم۔ اے (اردو)
پنجاب یونیورسٹی اور یمنیل کالج، لاہور ۱۹۷۵ء

(۳) عزیز احمد: آثار و انتقاد، از روشن خیال، مقالہ براۓ ایم۔ اے (اردو)
کراچی یونیورسٹی۔ (سنده) ۱۹۶۹ء

(۴) عزیز احمد کی نادل نگاری، از تقیین احمد، مقالہ براۓ ایم۔ اے (اردو)
بہاؤ الدین زکریا یونیورسٹی، ملتان (پنجاب) ۱۹۸۳ء

براۓ ایم۔ فل (اردو)

(۱) الیسی بلندی الیسی پستی، از حیات محمد خاں مقالہ براۓ ایم۔ فل (اردو)
علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ (بھارت) فابری ۱۹۸۶ء

حیات محمد خاں ایم۔ فل کے بعد عزیز احمد کی نادل نگاری پر پی۔ ایچ۔ ڈی کرنے کا ارادہ
رکھتے ہیں۔

براۓ پی۔ ایچ۔ ڈی (اردو)

(۱) عزیز احمد: زندگی اور کارنامے، از اعجاز خنیف ذگان: ڈاکٹر جید قلشی (مقالات براۓ

پی۔ ایچ۔ ڈی (اردو) پنجاب یونیورسٹی لاہور، ۱۹۸۵ء میں مقالہ مکمل کر لیا۔ ڈگری کا انتظار ہے۔

۱۲، عزیزادہ: احوال و آثار، از روشن خیال مقالہ برائے پی ایچ۔ ڈی (اردو)، کراچی یونیورسٹی کا اچی (سنده)، مقالہ مکمل کر لیا۔ ڈگری کا انتظار ہے۔

برائے ڈی. لٹ (اردو)

۱۳، عزیزادہ کی نادل نگاری، از شمیم افزاقم مقالہ برائے ڈی۔ لٹ (اردو)، بعagل پور یونیورسٹی، (بھارت)۔ ڈگری دے دی گئی۔

ابواب: مقالہ جات برائے ایم۔ اے (اردو) ڈی۔ فل و پی ایچ۔ ڈی

۱۴، طویل مختصر افسانہ نگاری، از طاہرہ، مقالہ برائے ایم۔ اے (اردو)،

پنجاب یونیورسٹی اور ٹینسل کالج، لاہور (غیر مطبوعہ)

۱۵، 'جدید اردو افسانے' از نسرین کوثر، مقالہ برائے ایم۔ اے (اردو)، پنجاب یونیورسٹی اور ٹینسل کالج، لاہور (غیر مطبوعہ)

۱۶، 'جدید اردو افسانے میں داستانوی غاصر' از یاسین قریشی، مقالہ برائے ایم۔ اے (اردو)، پنجاب یونیورسٹی اور ٹینسل کالج، لاہور۔ (پنجاب) پاکستان

۱۷، 'اردوناول بیسویں صدی میں' از عبدالسلام، مقالہ برائے پی ایچ۔ ڈی (اردو)، کراچی یونیورسٹی (سنده) (مطبوعہ)

۱۸، 'پاکستان میں اردوناول' از عبد الحق خاں، مقالہ برائے ڈی۔ فل (اردو)، سنده یونیورسٹی، حیدر آباد (سنده)

۱۹، 'اردو میں ترقی پنداذی تحریک' از خلیل الرحمن اعظمی، مقالہ برائے پی ایچ۔ ڈی (اردو)، مطبوعہ ایجوکیشن بک ہاؤس۔ دہلی

۲۰، 'اردوناول آزادی کے بعد' (۱۹۴۷ء تا ۱۹۷۲ء) از اسلم آزاد، مقالہ برائے پی ایچ۔ ڈی (اردو) بھارت

۲۱، 'اردو افسانے کا ارتقاء' از آغا مسعود رضا خاکی۔ مقالہ برائے پی ایچ۔ ڈی (اردو)، پنجاب یونیورسٹی، لاہور (پنجاب) پاکستان

(۹) اردو کے افسانوی ادب کا سیاسی پہلو، از ابوالخالد صدیقی، مقالہ برائے پی ایچ۔ ڈی
کراچی یونیورسٹی، کراچی (سنہ ۱۹۷۰) (غیر مطبوع)

(۱۰) اردو کا نفیاتی افسانہ، از غلام حسین اطہر، مقالہ برائے پی ایچ۔ ڈی
جید آباد سنہ ۱۹۷۰ یونیورسٹی، جید آباد (غیر مطبوع)

(۱۱) اردو افسانے کا سماجی تناظر، از شکیل احمد، مقالہ برائے پی ایچ۔ ڈی
گورنمنٹ پور یونیورسٹی، بھارت (غیر مطبوع)

(۱۲) اردو افسانہ کا سماجی پس منظر، از انوار احمد، مقالہ برائے پی ایچ۔ ڈی
بہاؤ الدین ذکر یا یونیورسٹی، ملتان (غیر مطبوع)

(۱۳) بیسوی صدی میں اردو نادل، از ڈاکٹر یوسف سرست، مقالہ برائے پی ایچ۔ ڈی
مطبوع: نیشنل فائننچنل پرنٹنگ پرنس چید آباد، آندھرا پردیش (بھارت) طبع اول: دسمبر ۱۹۷۴ء

عزیز احمد پستقل تنقیدی کتب

(۱) عزیز احمد بحیثیت نادل نگار از ڈاکٹر اسلام آزاد، پٹنہ (بھارت) آزاد بکڈ پو
طبع اول: دسمبر ۱۹۸۰ء

'ISLAMIC SOCIETY AND CULTURE' (ESSAYS IN HONOUR OF PROFESSOR C. R.
AHMAD) (A2/2 AHMAD)
مرتبہ: ملن اسرائیل داين. کے دیگل مطبوعہ منور پبلی کیشنر، نمبر ۲ انصاری روڈ، دریا گنج
ئی دہلی (بھارت) طبع اول ۱۹۸۳ء

(اس مجموعے میں پروفیسر امیاز احمد (دہلی)، ایم۔ اختر علی (اگرہ)، اسے ایل باشام (کینبرا)،
سامن ڈگبی (لندن)، رچرڈ۔ ایم ایٹن (امریکہ)، پیٹر ہارڈی (لندن)، ریاض الاسلام (کراچی)
ملن اسرائیل (ٹورنٹو)، بروس لارنس (امریکہ)، باربرا ڈی میکلف (امریکہ)، گیل مائینولٹ
(امریکہ)، چودھری محمد نعیم (امریکہ)، جے۔ فی او کونل (ٹورنٹو)، ایس۔ اے۔ اے مونی (کینبرا)
رالف رسیل (لندن)، خالد بنی سعید (کنگسٹن کنیڈا)، اینی میری شل (کیمبرج امریکہ)،
مایا شنرل (ٹورنٹو)، این۔ کے دیگل (ٹورنٹو)، سینے اے۔ والپرٹ (لاس انجلز امریکہ).
کے یادگاری مفہایں شامل ہیں۔)

دو صفحے کا مقدمہ اور ۱۵ صفحات کے تعارفیہ میں عزیز احمد سے متعلق عمدہ مواد ملتا ہے۔ کتاب کے آخر میں عزیز احمد کے غیر ملکی زبانوں میں شائع ہونے والے مقالات و کتب کی فہرست دے دی گئی ہے۔

عزیز احمد پر مطبوعہ مضافات:

- (۱) تبصرہ: فن شاعری، (ترجمہ از عزیز احمد) مبقر، نیاز فتح پوری، مطبوعہ: نگار، لکھنؤ اپریل مئی ۱۹۷۷ء
- (۲) تبصرہ: ایسی بلندی ایسی لیتی، (از عزیز احمد) مبقر، محسن عسکری، مطبوعہ: برد و ادب، لاہور شمارہ ۶۷
- (۳) تبصرہ: بیکار دن بیکار رہتیں، (از عزیز احمد) مبقر، نیاز فتح پوری، مطبوعہ: نگار، لکھنؤ دسمبر ۱۹۵۱ء
- (۴) تبصرہ: شبیم، دناول از عزیز احمد، مبقر، احمد راسی، مطبوعہ: سوریا، لاہور شمارہ ۱۲
- (۵) تبصرہ: تاتاریوں کی بیکار، (ترجمہ از عزیز احمد) مطبوعہ: نقوش، لاہور، شمارہ ۸۷
- (۶) تبصرہ: ایسی بلندی ایسی لیتی، (دناول از عزیز احمد) مبصر: جلال الدین احمد، مطبوعہ: نقوش لاہور

شمارہ ۲۱، ۲۲

- (۷) "عزیز احمد کا ناول آگ" ، از ابوسعادت جلیلی، مطبوعہ: مکملات، کراچی مارچ ۱۹۶۲ء
- (۸) "یعقوب اردو اور اردو ادب کا یوسف گم گشتہ" ، از ابوسعادت جلیلی، قومی زبان، کراچی دسمبر ۱۹۷۹ء
- (۹) "عزیز احمد بیشیت شاعر" (بحوالہ ابتدائی مجموعہ شعری) از ابوسعادت جلیلی، افکار، کراچی دسمبر ۱۹۷۹ء
- (۱۰) پروفیسر عزیز احمد کی تحقیقات تاریخ اسلامی ہند، از ابوسعادت جلیلی، فاران، کراچی دسمبر ۱۹۷۹ء
- (۱۱) پروفیسر عزیز احمد، حیات و خدمات بیک نظر، از ابوسعادت جلیلی، جنگ، کراچی مارچ ۱۹۸۰ء
- (۱۲) "جارت" ، کراچی اکتوبر ۱۹۸۰ء
- الیضا

- (۱۳) پروفیسر عزیز احمد اور مشرقی مراجح نگریزی شاعر ڈن، از ابوسعادت جلیلی، "محفل" ، لاہور اگست ۱۹۸۰ء
- (۱۴) بارے کچھ عزیز احمد اور قرۃ العین کے ذکر میں، از ابوسعادت جلیلی، "محفل" ، لاہور اکتوبر ۱۹۸۰ء
- (۱۵) عزیز احمد کا اولین مستقل شعری کارنامہ عمر خیام، از ابوسعادت جلیلی، "ماہ نو" ، لاہور دسمبر ۱۹۸۰ء
- (۱۶) عزیز احمد کا طویل منظومہ فروض بر قیمتی زمین، از ابوسعادت جلیلی، "محفل" ، لاہور مئی ۱۹۸۱ء
- (۱۷) ناول نگار عزیز احمد کا آخری ٹرائیکٹ میں شبیم، از ابوسعادت جلیلی، "ماہ نو" ، لاہور جولائی ۱۹۸۱ء
- (۱۸) "فکشن نگار عزیز احمد کی آپ بیتی" ، از ابوسعادت جلیلی، "محفل" ، لاہور فروری ۱۹۸۲ء

- (۱۸) "عزیز احمد کے مجموعہ ماہ لقا کا نیب عنوان منظومہ، از ابو سعادت جلیلی، محفوظ لاہور مئی ۱۹۸۷ء
- (۱۹) "نقد ادب کا اجتہادی کارنامہ، ترقی پسند ادب، از ابو سعادت جلیلی، 'ماہ نو'، لاہور ستمبر ۱۹۸۷ء
- (۲۰) "سب رس اور عزیز احمد"، از ابو سعادت جلیلی، قومی زبان کراچی، مئی ۱۹۸۳ء
- (۲۱) "عزیز احمد کے ترجم بیک نظر"، از ابو سعادت جلیلی، 'نگار'، کراچی، جون ۱۹۸۳ء
- (۲۲) "عزیز احمد بحثیت ناول نگار"، از ابو سعادت جلیلی، 'قومی زبان'، کراچی ستمبر ۱۹۸۷ء
- (۲۳) "عزیز احمد کا تخلیقی ارتقاء، ادب سے تاریخ گھری جنگ"، از ابو سعادت جلیلی، 'انہصار'، کراچی جنوری ۱۹۸۷ء
- (۲۴) "ذاتی تاذرات کے آئینے میں"، از اختر حامد خاں، مطبوعہ: "جارت" کراچی، اپریل ۱۹۷۹ء
- (۲۵) "عزیز احمد کا ایک ناول: ایسی بندی ایسی پستی"، از اختر حامد خاں، مطبوعہ، 'قومی زبان'، کراچی اکتوبر ۱۹۸۳ء
- (۲۶) "عزیز احمد کا ایک اوزناول ہشیم"، از اختر حامد خاں، مطبوعہ: 'قوی زبان'، کراچی، مئی ۱۹۸۷ء
- (۲۷) "اردو ادب کے عزیز احمد"، از ڈاکٹر انور سدیق، مطبوعہ: روزنامہ جنگ، لاہور
- (۲۸) "رثابر مرگ عزیز احمد"، از جابر علی سید، مطبوعہ: روزنامہ امروز، ملتان، مارچ ۱۹۷۹ء
- (۲۹) "عزیز احمد اور اردو ادب"، از ڈاکٹر جیل جالبی، مطبوعہ: روزنامہ جنگ، کراچی، مارچ ۱۹۷۹ء
- (۳۰) "اردو ناول کا ایک اہم موڑ، گریز"، از عثمان فاروق، مطبوعہ: 'ماہ نو'، لاہور، نومبر ۱۹۷۷ء
- (۳۱) "اقبال اور پاکستانی ادب"، از ڈاکٹر فتح الدین لاشمی، مطبوعہ: فتوش، لاہور، ۱۹۶۹ء
- (۳۲) "عزیز احمد کی یاد میں"، از فتح محمد حنفی، مطبوعہ: روزنامہ جنگ، راولپنڈی، ۱۹۷۹ء
- (۳۳) "پاکستان کے ممتاز ناول نگار"، از ڈاکٹر حضرت کامگنی، مطبوعہ: ماہنامہ 'ساقی'، کراچی، ۱۹۴۵ء
- (۳۴) "عزیز احمد"، از ڈاکٹر حضرت کامگنی، مطبوعہ: 'سب رس'، کراچی، دسمبر ۱۹۴۴ء
- (۳۵) "پروفیسر عزیز احمد"، از محمد حفیظ الکبیر قریشی، مطبوعہ: 'کلینٹ' کنیڈا، یکم جنوری ۱۹۷۹ء
- (۳۶) "عزیز احمد مرحوم"، از میر حسن علی احمد، مطبوعہ: روزنامہ جدت، کراچی، ۲۷ اپریل ۱۹۷۹ء
- (۳۷) "AHMAD, SOUTH ASIA, ISLAM AND URDU" از پروفیسر رائفیل، مطبوعہ: پاکستان ٹائمز، دیگنین کیشن
۱۹۸۳ء اکتوبر ۱۹۸۷ء
- (۳۸) "غیر کی مع کرو شر کا شاخواں ہو کر"، از انتظامی، مطبوعہ: 'ساقی'، دہلی، مئی ۱۹۵۲ء

- غیر مطبوعہ مجموعہ مضمایں (ذری ترتیب) مرتب : ابوسعادت جلیلی
- (۱) "عزیز احمد: پروفیسر یونیورسٹی آف ٹوئنٹو، از محمد حفیظ البکیر قریشی
 - (۲) "عزیز احمد کی ناول نگاری" ، از جابرہ علی سید
 - (۳) "ابن فرید کی تنقید بوطیقا" ، از جابرہ علی سید
 - (۴) "عزیز احمد: چند تاثرات" ، از ڈاکٹر حضرت کامسنجھوی
 - (۵) "عزیز احمد کے ناولوں میں تخلیقی جذبہ" از ایضاً
 - (۶) "عزیز احمد، قرابت اور ارادت" ، از اسماعیل یعنائی
 - (۷) "عزیز احمد: ادبی اور شخصی تناظر" ، از حفیظ البکیر قریشی (کنینڈا)
 - (۸) "عزیز احمد: ترمی مخلف میں لیکن ہم نہ ہوں گے" ، از ایضاً
 - (۹) "عزیز احمد: دوستدار پاکستان" ، از شان الحق حقی
 - (۱۰) "عزیز احمد جاموہ شہانیہ میں" ، از محمد اعظم
 - (۱۱) "تواریخ نگار عزیز احمد سے ملاقات" ، از ڈقار احمد رضوی
 - (۱۲) "عزیز احمد کے احانتات ترقی پسند تحریک پر" ، از معین زلفی
 - (۱۳) "ایسی بلندی، ایسی لپتی" ، از ڈاکٹر عبد السلام
 - (۱۴) "عزیز احمد اور کشمیر" ، از ڈاکٹر صابر آفاقی
 - (۱۵) "عزیز احمد: ایک ناول نگار کا طہور" ، از خالد احمد
 - (۱۶) "رقص ناتمام اور بے کار دن بے کار راتیں" ، از ابو خالد صدیقی
 - (۱۷) "ترقی پسند ادب" ، از ابو خالد صدیقی
 - (۱۸) "جدید تنقید اور عزیز احمد" ، از مرتضی شفیع
 - (۱۹) "عزیز احمد ناول" ، از روشن خیال
 - (۲۰) "عزیز احمد: چند یادیں" ، از ریاض الاسلام
 - (۲۱) "اسٹڈیز ان اسلام کچھ" ، از ایضاً
 - (۲۲) "عزیز احمد کی اقبال شناسی" ، از ڈاکٹر محمد ریاض

- د۳۱) "گریز اور الیسی بلندی، الیسی پتی: ایک سرسری جائزہ" ، از ڈاکٹر فیح الدین ہاشمی
- د۳۲) "عزیز احمد و احسن فاروقی بطور ناول سٹ" ، از رحمت فرخ آبادی
- د۳۳) "عزیز احمد: چند تاثرات" ، از ڈاکٹر افتخار حسین
- د۳۴) "عزیز احمد ایک ناول نگار کی نظر سے" ، از حیم گھل
- د۳۵) "عزیز احمد، بو طیقا اور میں" ، از ڈاکٹر ابن فرید علی گڑھ
- د۳۶) "عزیز احمد اردو ادب کا زندہ جاوید المیری" ، از شمسیم احمد
- د۳۷) "مشت اور تری دلبری کا بھرم" ، از ایضاً
- د۳۸) "ما تم یک شہر آرزو، پروفیسر عزیز احمد میری نظر میں" ، از صفیا علیگ (کنیڈا)
- د۳۹) "وفیات نامہ" ، از ابوسعید بنہ می الففاری
- د۴۰) "زریں تاج" ، از انور غنایت اللہ
- د۴۱) "عزیز احمد افسانہ" ، از شکیل احمد
- د۴۲) "اقبال اور عزیز احمد" ، از ڈاکٹر ملک حسن اختر
- د۴۳) "سل اور سلطنت" ، از ریحانہ مخفی
- د۴۴) "ہندوستانی ماحول میں اسلامی ثقافت کا جائزہ" ، از مبارک علی خاں
- د۴۵) "گریز" کا تتفقیدی جائزہ" ، از سعدی نیسم
- د۴۶) "عزیز احمد: ناول نگاری کا نفیا تی لپس منظر" ، از ڈاکٹر شمسیم افزاقہ در بھنگہ (بھارت)
- د۴۷) "تری دلبری کا بھرم" ، از ڈاکٹر عبد السلام
- ادبی تاریخ و نقد کئی کتب میں عزیز احمد کا حوالہ:**
- د۱) ترقی پنداش، از علی سردار جعفری ، مطبوعہ: مکتبہ پاکستان چوک انارکلی لاہور س۔ن
- د۲) 'مکتوبات ہبہ الحق'، مرتبہ: جلیل قدسی، مطبوعہ: مکتبہ اسلوب کراچی ۱۸، س ۱۹۴۳ء
- د۳) 'میں، ہم اور ادب'، از ڈاکٹر ابن فرید، مطبوعہ: علی گڑھ (بھارت)
- د۴) 'وقت کی راگنی'، از محمد حسن حسکری، مطبوعہ: مکتبہ محراب، لاہور، طبع اول: ۱۹۷۱ء
- د۵) 'محیار'، از ممتاز شیری، مطبوعہ: نیا ادارہ، لاہور: س ۱۹۴۳ء

- (۴) "اُردو افسانہ اور افسانہ نگاری، از ڈاکٹر فرمان فتح پوری، مطبوعہ: مکتبہ جامعہ ملیہ، نئی دہلی
 (۵) "پچھر گیلہ سی"، از قرۃ العین حیدر، مطبوعہ: قویسین لاہور طبع اول: ۱۹۸۳ء
 (۶) "افسانے کا منظر نامہ"، از ڈاکٹر مرتضیٰ حابد بیگ، مطبوعہ: مکتبہ عالیہ ایم ایس ایل دہلی
 (۷) "بیسویں صدی میں اُردو ناول نگاری"، از ڈاکٹر یوسف سرست، مطبوعہ: نیشنل فاؤنڈیشن پرنسپل
 آندھرا پردیش، دسمبر ۱۹۷۷ء
 (۸) "جدید اُردو افسانہ"، از شہزاد منظر، مطبوعہ: منظر پبلیکیشنز کراچی، طبع اول: ۱۹۸۲ء
 (۹) "افسانہ حقیقت سے علمات تک"، از ڈاکٹر سلیم اختر، مطبوعہ: اُردو رائٹرز سکول

الہ آباد ع ۳ (بھارت)

- (۱۰) "نیا ادب"، از پنڈت کشن پشاد کوں، مطبوعہ: الختن ترقی اُردو (پاکستان) کراچی. ۱۹۷۹ء
 (۱۱) "اردو ناول کی تنقیدی تاریخ"، از ڈاکٹر محمد احسن فاروقی، مطبوعہ: اُردو اکیڈمی لاہور، ۱۹۸۱ء
 (۱۲) "اردو ناول نگاری"، از ڈاکٹر سہیل نجاری، مطبوعہ: مکتبہ جدید - لاہور ۱۹۴۰ء
 (۱۳) "ناول کی تاریخ اور تنقید"، از علی عبدالحسینی، مطبوعہ: اُردو اکیڈمی - لاہور ۱۹۴۲ء
 (۱۴) "عکس اور آئینہ" (مقالہ جدید اردو شر کا اسلوبی ارتقا)، از پروفیسر احتشام حسین
 مطبوعہ: لکھنؤ ۱۹۴۲ء

سادہ

- (۱) اردو افسانہ اور افانہ نگار، از فران فتح پوری، ڈاکٹر، مطبوعہ: دہلی، کتبہ جامعہ ملیہ،
- (۲) اردو ناول کی تنقیدی تاریخ، از محمد احسن فاروقی، ڈاکٹر، مطبوعہ: لاہور، اردو اکیڈمی، ۱۹۸۱ء،
- (۳) اردو ناول نگاری، از سہیل بخاری، ڈاکٹر، مطبوعہ: لاہور، کتبہ جدید، ۱۹۴۰ء،
- (۴) افسانے کا منتظر نامہ، از مرتضیٰ حامد بیگ، ڈاکٹر، مطبوعہ: لاہور، کتبہ عالیہ ایکن وڈھہ طبع اول، ۱۹۸۱ء،
- (۵) بیسویں صدی میں اردو ناول نگاری، یوسف سرست، ڈاکٹر، مطبوعہ: آندھرا پردیش، نیشنل فاؤنڈیشن پرنس، دسمبر ۲۷ ۱۹۸۱ء۔

- (۶) پچھر گلیڈی، ترۃ العین حیدر، مطبوعہ: لاہور، توسین، طبع اول: ۱۹۸۳ء
- (۷) جدید اردو افانہ، شہزاد منظر، مطبوعہ: کراچی، منتظر پبلی کیشنز، طبع اول: ۱۹۸۲ء
- (۸) عزیز احمد: آثار و انتقاد، از راضیٰ حسین چوہدری (غیر مطبوعہ: مقالہ برائے ایم۔ اے (اردو) پنجاب یونیورسٹی اور ٹینسل کالج، لاہور ۱۹۴۵ء)
- (۹) عزیز احمد: آثار و انتقاد، از روشن خیال، غیر مطبوعہ: مقالہ برائے ایم۔ اے (اردو) کراچی یونیورسٹی دسندھ، کراچی ۱۹۷۹ء
- (۱۰) عزیز احمد اور ان کی ناول نگاری، از حشمت اللہ نیر، غیر مطبوعہ: مقالہ برائے ایم۔ اے (اردو) حیدر آباد سندھ یونیورسٹی، ۱۹۴۵ء

- (۱۱) عزیز احمد جینیت ناول نگار، از اسمم آزاد، ڈاکٹر مطبوعہ: پٹنہ (بھارت) آزاد بک ڈپ طبع اول، دسمبر ۱۹۸۰ء

- (۱۲) عزیز احمد: زندگی اور کارنلی، از اعجاز خیف (غیر مطبوعہ) مقالہ برائے پی ایچ۔ ڈی اردو) پنجاب یونیورسٹی اور ٹینسل کالج، لاہور ۱۹۸۵ء

- (۱۳) ناول کی تنقیدی تاریخ، از علی عباس حسینی (مطبوعہ) لاہور، اردو اکیڈمی،



عزيز احمد